سوال

(936) عیسیٰ علیہ السلام توزندہ ہیں عیسائی اپنے انبیاء کی قبروں کی پوجا کیسے کرتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ج : ۱، ص : ٦٠١، کتاب الجنائز)

.) (١٧ اپریل ١٩٩٨ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صریحہ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام توزندہ آسمان پر ہیں۔ قربِ قیامت میں ان کا نزول ہوگا توپھر دنیا میں ان کی قبر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لہٰذا مرزا قادیانی اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے کہ ان کی قبر کشمیر میں ہے۔ حدیث ہذا میں جو کچھ بیان ہوا مجمل ہے۔ ''صحیح مسلم'' میں جندب کے طریق میں مفصل ہے

كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ' (صحیح مسلم ،بَابُ النَّهْيِ عَنْ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ، عَلَى الْقُبُورِ وَاتِّخَاذِ الصُّوَرِ فِيهَا وَالنَّهْيِ عَنِ ...الخ، رقم : ٥٣٢)

و نصاریٰ نے اپنے انبیائ علیہم السلام اور اپنے نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔''

ہ یہود نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔ جب کہ نصاریٰ نے نیک لوگوں کی پوجا پاٹ کی۔ دلیل اس امر کی یہ ہے کہ دیگر روایات میں تذکرہ جب نصاریٰ کا ہوا تو وہاں صرف نیکوکار کی تصریح ہے۔ انبیاء کا ذکر نہیں۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ اُم سلمہ نے رسول اللہ ﷺ سے سرزمین حبشہ کے اَ

أُولَئِكَ قَوْمٌ إِذَا مَاتَ فِيهِمُ العَبْدُ الصَّالِحُ، أَوِ الرَّجُلُ الصَّالِحُ، بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا، وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ، أُولَئِكَ شِرَارُ الخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ' (صحیح البخاری ،بَابُ الصَّلاَةِ فِي البِيعَةِ، رقم : ٤٣٤)

وہ لوگ ہیں جب ان میںکوئی نیک آدمی فوت ہوجاتا تو اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنالیتے۔ اور اس میں یہ تصویریں بناتے۔ اللہ کے ہاں یہ مخلوق میں بدترین ہیں۔''

جب انفرادی طور پر یہود کا تذکرہ ہوا تو فرمایا :

قَاتَلَ اللَّهُ اليَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ' (صحیح البخاری ،بَابُ الصَّلاَةِ فِي البِيعَةِ، رقم : ٤٣٧)

ٰ تعالیٰ یہود کو برباد کرے انھوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔''

یہاں صرف انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہے نیکوکاروں کا نہیں۔

یہ بھی احتمال ہے کہ یہود کے ساتھ نصاریٰ کا ذکر اس بناء پر ہو کہ نصاریٰ توانبیاء یہود کو برحق تسلیم کرتے تھے جب کہ یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ گویا انبیاء یہود دونوں گروہوں کے نزدیک مکرم ٹھہرے۔ اس بناء پر دونوں ان کی عبادت میں شریک ہوگئے اور یہ بھی مَ

ب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات : صفحہ:643

محدث فتویٰ